جاوید احمد غامدی

# قانون عبادات

(۱۵)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

حج وعمرہ کے احکام یہی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم وعمل سے جو رہنمائی، البتہ ان کے بارے میں حاصل ہوئی ہے، اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

**احرام**

احرام باندھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے۔ سیدہ عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے احرام سے پہلے بھی آپ کو مشک کی خوشبو لگائی ہے اور یوم النحر کو احرام کا لباس اتار دینے کے بعد بھی، جب آپ طواف کے لیے مکہ روانہ ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس خوشبو کی چمک میں آپ کی مانگ میں گویا آج بھی دیکھ رہی ہوں۔[۴۱۷]

احرام کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، بال جمائے اور سر بھی دھویا ہے۔[۴۱۸] نیز لوگوں کو اجازت دی ہے کہ ان کے پاس جوتے نہ ہوں تو اس مجبوری میں وہ ٹخنوں سے نیچے تک موزے کاٹ کر انھیں استعمال کر سکتے اور تہ بند کے طور پر باندھنے کے لیے ان سلا کپڑا نہ ہو تو شلوار یا پاجامہ بھی پہن سکتے ہیں۔[۴۱۹]

نکاح کرنے، کرانے یا نکاح کی بات طے کرنے کو، البتہ آپ نے احرام کی حالت میں پسند نہیں فرمایا۔[۴۲۰]

---

۴۱۷؎ بخاری، رقم ۱۵۳۸، ۱۵۳۹۔ مسلم، رقم ۱۱۹۰، ۱۱۹۱۔

۴۱۸؎ بخاری، رقم ۱۸۳۵، ۱۵۴۰، ۱۸۴۰۔ مسلم، رقم ۱۲۰۲، ۱۱۸۴، ۱۲۰۵۔

۴۱۹؎ بخاری، رقم ۸۴۲، ۸۴۳۔ مسلم، رقم ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹۔

اس حالت میں کوئی شخص دنیا سے رخصت ہو جائے تو آپ کا ارشاد ہے کہ اسے احرام کے کپڑوں ہی میں دفن کر دیا جائے اور تکفین کے موقع پر نہ اسے خوشبو لگائی جائے اور نہ اس کا سر اور منہ ڈھانپا جائے۔ فرمایا ہے کہ اللہ قیامت کے دن اس کو تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔[۴۲۱]

اسی طرح وضاحت فرمائی ہے کہ احرام کی حالت میں شکار تو بے شک ممنوع ہے، لیکن احرام کے بغیر کسی شخص نے شکار کیا ہو تو محرم اسے کھا سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے ایما یا کسی اشارے کو اس میں کوئی دخل نہ ہو۔[۴۲۲] نیز فرمایا ہے کہ شکار کی ممانعت کے اس حکم کا موذی جانوروں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس طرح کے جانور حالت احرام میں بھی بغیر کسی تردد کے مارے جا سکتے ہیں۔[۴۲۳]

**تلبیہ**

تلبیہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ حج کا شعار ہے[۴۲۴] اور جب کوئی مسلمان 'لبیك لبیك' پکارتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں سے شجر و حجر بھی زمین کے آخر تک یہی پکارتے ہیں۔[۴۲۵] چنانچہ فرمایا ہے کہ جبریل امین نے مجھے ہدایت کی ہے کہ اسے بلند آواز سے کہا جائے۔[۴۲۶]

روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ آپ اسی مفہوم کے بعض الفاظ کا اضافہ بھی کر دیتے تھے۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج و عمرہ کے لیے نکلتے تو ذوالحلیفہ پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر مسجد کے پاس اونٹنی پر سوار ہوتے، وہ کھڑی ہو جاتی تو تلبیہ کی ابتدا اس دعا سے کرتے تھے:

لَبَّیكَ، اللّٰھُمَّ لَبَّیكَ ؛ لَبَّیكَ وَسَعْدَیكَ ؛ وَالْخَیرُ فِی یَدَیكَ ؛ لَبَّیكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَیكَ وَالْعَمَلُ[۴۲۷]

''میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں؛ حاضر ہوں اور اسی سے خوش بختی حاصل کرتا ہوں؛ اور بھلائی تیرے ہی ہاتھ

---

۴۲۰؎ مسلم، رقم ۱۴۰۹۔

۴۲۱؎ بخاری، رقم ۱۲۶۸۔ مسلم، رقم ۱۲۰۶۔

۴۲۲؎ بخاری، رقم ۱۸۲۴۔ مسلم، رقم ۱۱۹۶۔

۴۲۳؎ بخاری، رقم ۱۸۲۶، ۱۸۲۹۔ مسلم، رقم ۱۱۹۹۔

۴۲۴؎ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۳۔

۴۲۵؎ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۱۔

۴۲۶؎ ابوداؤد، رقم ۱۸۱۴۔

۴۲۷؎ مسلم، رقم ۱۱۸۴۔

میں ہے؛ حاضر ہوں اور رغبت تیری ہی طرف ہے اور عمل بھی تیرے ہی لیے ہے۔''

اسی طرح کے کسی موقع پر 'لَبَّیْکَ ، اِلٰہَ الْحَقِّ لَبَّیْکَ' کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔[۴۲۸]

### طواف

حج کا طواف تو ایک ہی ہے جسے اصطلاح میں طواف افاضہ کہا جاتا ہے، لیکن حج وعمرہ سے فارغ ہو کر اپنے گھروں کے لیے رخصت ہونے والوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے کہ جاتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر کے جائیں۔ ابن عباس کی روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: رخصت سے پہلے تم میں سے ہر ایک کا آخری کام یہی ہونا چاہیے۔[۴۲۹] حائضہ عورتوں کو، البتہ آپ نے ان کی مجبوری کے پیش نظر اس کے لیے نہیں کہا، بلکہ اجازت دی کہ وہ اس کے بغیر ہی مکہ سے چلی جائیں۔[۴۳۰]

طواف سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ہے۔[۴۳۱] آپ کا ارشاد ہے کہ یہ نماز ہی کی طرح ہے، لیکن اس کے دوران میں اگر کوئی بات کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ تاہم یہ بھلائی کی بات ہونی چاہیے۔[۴۳۲]

سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ میں ایام سے تھی تو آپ نے فرمایا: تم اس حالت میں حج کے تمام مناسک ادا کر سکتی ہو، مگر طواف نہیں کر سکتی۔[۴۳۳]

ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں بیمار تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر ہوا تو آپ نے مجھے سواری پر طواف کر لینے کی ہدایت فرمائی۔[۴۳۴]

جابر بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ مکہ پہنچ کر آپ نے پہلا طواف کیا تو اس میں تین پھیرے کندھے ہلا کر دوڑتے ہوئے اور چار اپنی چال چلتے ہوئے لگائے۔[۴۳۵] پھر مقام ابراہیم کی طرف بڑھے اور اس کے پیچھے جا کر دو رکعت نماز پڑھی۔ اس کے بعد

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

---

۴۲۸؎ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۰۔

۴۲۹؎ مسلم، رقم ۱۳۲۷۔

۴۳۰؎ بخاری، رقم ۳۲۸، ۳۲۹۔ مسلم، رقم ۱۲۱۱۔

۴۳۱؎ بخاری، رقم ۱۶۱۴۔ مسلم، رقم ۱۲۳۵۔

۴۳۲؎ ترمذی، رقم ۹۶۰۔

۴۳۳؎ بخاری، رقم ۲۹۴۔ مسلم، رقم ۱۲۱۱۔

۴۳۴؎ بخاری، رقم ۴۶۴۔ مسلم، رقم ۱۲۷۶۔

۴۳۵؎ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی توجیہ یہ بیان فرمائی ہے کہ مسلمانوں کو مدینہ جا کر کمزور ہو جانے کا طعنہ دیا گیا تھا۔ رسول اللہ

حجر اسود کی طرف واپس آئے، اس کا استلام کیا اور دروازے سے صفا کی طرف نکل گئے۔[۴۳۶]

ابن عباس کا بیان ہے کہ اس طواف میں آپ کا دایاں کندھا برہنہ تھا اور اپنی چادر آپ نے داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔[۴۳۷]

طواف میں رکن یمانی کے استلام کا ذکر بھی بعض روایتوں میں ہوا ہے۔[۴۳۸]

اسی طرح طواف کی یہ فضیلت بھی نقل ہوئی ہے کہ جس نے طواف کیا اور اس کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، اس نے گویا ایک غلام اللہ کی راہ میں آزاد کر دیا۔[۴۳۹]

### سعی

سعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی ہے کہ طواف سے فارغ ہو کر آپ صفا کی طرف نکلے اور اس کے اوپر تک چڑھ گئے، پھر قبلہ رو ہوئے، اللہ کی توحید اور کبریائی بیان کی اور فرمایا:

لا اله الا اللّٰه وحده، لاشريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شى قدير، لا اله الا اللّٰه وحده، انجز وعده، ونصر عبده، وهزم الاحزاب وحده.[۴۴۰]

''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے اور اپنے بندے کی مدد کی ہے اور منکروں کی تمام جماعتوں کو تنہا شکست دے دی ہے۔''

یہی کلمات آپ نے تین مرتبہ دہرائے اور ان کے درمیان میں دعا بھی کی۔ اس کے بعد مروہ کی طرف چلے۔ جب قدم نشیب میں پہنچے تو دوڑنے لگے۔ پھر جیسے ہی چڑھائی شروع ہوئی، اپنی چال چلنے لگے۔ مروہ پر پہنچ کر بھی آپ نے وہی کیا جو صفا پر کیا تھا اور اپنے سات پھیرے اسی طرح پورے کر لیے۔[۴۴۱]

---

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اس طرح دوڑتے ہوئے طواف کریں اور خود بھی اسی طریقہ سے طواف کیا۔

۴۳۶؎ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

۴۳۷؎ ابوداؤد، رقم ۱۸۸۴، ۱۸۸۹۔

۴۳۸؎ بخاری، رقم ۱۶۰۶، ۱۶۰۹۔ مسلم، رقم ۱۲۶۷، ۱۲۶۸۔

۴۳۹؎ ابن ماجہ، رقم ۲۹۵۶۔

۴۴۰؎ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

۴۴۱؎ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔



www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

**عرفات کا وقوف**

منیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۹؍ ذوالحجہ کی صبح طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لیے روانہ ہوئے۔ وہاں آپ کے لیے وادی نمرہ میں خیمہ لگایا گیا تھا۔ سورج ڈھلنے تک آپ نے اس میں قیام فرمایا۔ پھر وادی کے نشیب میں آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ اس کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی۔ ان کے آگے اور پیچھے کوئی نوافل نہیں پڑھے۔ پھر جبل رحمت کے پاس قبلہ رو ہو کر غروب آفتاب تک کھڑے دعا و مناجات کرتے رہے۔[442] انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس دن لوگ تلبیہ بھی پڑھتے رہے اور تکبیریں بھی کہتے رہے، لیکن کسی پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔[443]

سیدہ عائشہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے قریب ہوتے ہیں، فرشتوں کے روبرو ان پر فخر و مباہات کا اظہار کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کسی دن اپنے بندوں کو آگ سے رہائی نہیں دیتے۔[444]

**مزدلفہ کا قیام**

مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشا کی نماز عرفات ہی کی طرح ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی۔ پھر صبح تک آرام فرمایا اور اس دوران میں کوئی نوافل وغیرہ نہیں پڑھے۔ نماز فجر، البتہ ذرا سویرے ادا کی۔ اس کے بعد روشنی کے پوری طرح پھیل جانے تک مشعر الحرام کے پاس کھڑے دعا و مناجات کرتے رہے۔ طلوع آفتاب سے کچھ پہلے آپ یہاں سے روانہ ہوئے اور وادی محسر سے تیزی کے ساتھ گزرتے ہوئے منیٰ پہنچ گئے۔[445]

**رمی**

رمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن چاشت کے وقت اور بعد کے دنوں میں سورج ڈھلنے کے بعد کی ہے۔[446] اس کے لیے آپ جمرے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوئے۔ بیت الحرام آپ کے بائیں جانب اور منیٰ دائیں جانب تھا۔ پھر آپ نے سات کنکریاں ماریں اور مارتے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی۔ پہلے دو جمروں کے پاس آپ نے وقوف بھی فرمایا اور رمی کے بعد قبلہ رو ہو کر دیر تک تسبیح و تحمید، تکبیر و تہلیل اور دعا و مناجات کرتے رہے۔ جمرۂ عقبہ کے

---

442؎ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

443؎ بخاری، رقم ۹۷۰۔ مسلم، رقم ۱۲۸۵۔

444؎ مسلم، رقم ۱۳۴۸۔

445؎ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

446؎ بخاری، رقم ۱۷۴۶۔ مسلم، رقم ۱۲۹۹۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

پاس، البتہ آپ بالکل نہیں ٹھیرے[447]۔

اس موقع پر اوراس سے پہلے بھی جب ۸/ ذوالحجہ کو آپ مکہ سے منیٰ آئے تو جتنے دن قیام فرمایا، اس کے دوران میں تمام نمازیں قصر کرکے پڑھتے رہے[448]۔

علاقے کے بعض چرواہوں نے رات منیٰ میں گزارنے کے بجائے اپنے ریوڑوں کے پاس چلے جانے کی اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دے دی اور فرمایا: یوم النحر کو کنکریاں مارنے کے بعد باقی دو دن کی کنکریاں ایک ہی دن مار لینا[449]۔

**قربانی**

قربانی عام طریقے سے ہوئی، تاہم ایک اہم سوال اس کے بارے میں بھی پیدا ہوا کہ ہدی کے جانور اگر راستے ہی میں مرنے کے قریب پہنچ جائیں تو کیا کیا جائے؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے، جسے آپ نے قربانی کے اونٹ دے کر بھیجا تھا، پوچھا تو آپ نے فرمایا: ذبح کرکے ان کے نعل خون میں ڈبونا اور کوہان کے قریب رکھ دینا[450]، پھر ان کا گوشت نہ تم کھانا اور نہ تمھارے ساتھی کھائیں[451]۔

**حلق**

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نے خود بھی حلق کرایا اور آپ کے بعض صحابہ نے بھی اسی کو ترجیح دی[452]۔ ابن عمر کی روایت ہے کہ سر منڈوانے والوں کے لیے آپ نے تین مرتبہ اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا فرمائی[453]۔

یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ قصر کے مقابلے میں حلق کی فضیلت بہرحال زیادہ ہے۔

حج وعمرہ سے متعلق چند باتیں ان کے علاوہ بھی روایتوں میں نقل ہوئی ہیں۔

ایک یہ کہ ایک عورت نے اپنا بچہ آپ کی طرف اٹھایا اور پوچھا: کیا یہ بھی حج کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، لیکن اس کا

---

۴۴۷ بخاری، رقم ۱۷۴۸، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۳۔ مسلم، رقم ۱۲۱۸، ۱۲۹۶۔

۴۴۸ بخاری، رقم ۱۶۵۵، ۱۶۵۶۔

۴۴۹ ابوداؤد، رقم ۱۹۷۶۔

۴۵۰ یہ اس لیے فرمایا کہ بعد میں آنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ یہ مردار نہیں، بلکہ قربانی کا گوشت ہے۔

۴۵۱ مسلم، رقم ۱۳۲۵۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے یہی پسند فرمایا کہ اس طرح کے جانوروں کا تمام گوشت صدقہ کر دیا جائے۔

۴۵۲ بخاری، رقم ۱۷۲۹۔ مسلم، رقم ۱۳۰۱۔

۴۵۳ بخاری، رقم ۱۷۲۷۔ مسلم، رقم ۱۳۰۳۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اجر تمھارے لیے ہے۔[۴۵۴]

دوسری یہ کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے پوچھا: یارسول اللہ، میرے باپ پر حج فرض ہے، مگر وہ اتنا بوڑھا ہے کہ سواری پر ٹھیر بھی نہیں سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: کر سکتی ہو۔[۴۵۵]

تیسری یہ کہ جہینہ کی ایک عورت نے حضور سے پوچھا: میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی، اب وہ دنیا سے رخصت ہو گئی ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ضرور کرو، کیا اس پر قرض ہوتا تو تم ادا کرتیں؟ یہ اللہ کا قرض ہے، اسے بھی ادا کرو، اس لیے کہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے۔[۴۵۶]

چوتھی یہ کہ ایک شخص نے آپ کے سامنے 'لبيك عن شبرمة' کہا۔ آپ نے پوچھا: یہ شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی ہے۔ آپ نے پوچھا: اپنا حج کر چکے ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: پہلے اپنا حج کر لو، اس کے بعد شبرمہ کی طرف سے کر لینا۔[۴۵۷]

پانچویں یہ کہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور منیٰ میں لوگوں کے سوالوں کا جواب دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو کسی نے پوچھا: مجھے معلوم نہ تھا، میں نے قربانی سے پہلے بال منڈوا لیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں۔ کسی نے پوچھا: مجھے معلوم نہ تھا، میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ آپ نے فرمایا: اب رمی کر لو، کوئی حرج نہیں۔ غرض یہ کہ کسی بھی چیز کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے یہی کہا کہ اب کر لو، کوئی حرج نہیں۔[۴۵۸]

چھٹی یہ کہ حرم مدینہ کے بارے میں آپ نے لوگوں کو متنبہ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے جس طرح مکہ کو حرام ٹھیرایا ہے، میں نے اسی طرح مدینہ کو حرام ٹھیرایا ہے۔ لہٰذا اس کے دونوں کناروں کے درمیان میں کوئی شخص نہ کسی کا خون بہائے، نہ شکار کرے، نہ قتال کے لیے ہتھیار اٹھائے اور نہ کسی درخت کے پتے جھاڑے، الّا یہ کہ جانوروں کو کھلانا پیش نظر ہو۔[۴۵۹]

اسی طرح فرمایا کہ جس نے مدینہ میں کوئی بدعت پیدا کی یا بدعت پیدا کرنے والوں کو جگہ دی، اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[۴۶۰]

---

۴۵۴ مسلم، رقم ۱۳۳۶۔

۴۵۵ بخاری، رقم ۱۵۱۳۔ مسلم، رقم ۱۳۳۴۔

۴۵۶ بخاری، رقم ۱۸۵۲۔

۴۵۷ ابوداؤد، رقم ۱۸۱۱۔

۴۵۸ بخاری، رقم ۱۷۳۴، ۱۷۳۵۔ مسلم، رقم ۱۳۰۶، ۱۳۰۷۔

۴۵۹ بخاری، رقم ۱۸۶۹۔ مسلم، رقم ۱۳۲۶، ۱۳۷۴۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ساتویں یہ کہ اپنی مسجد میں نماز کو آپ نے بیت الحرام کے سوا باقی سب مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر قرار دیا،[۴۶۱] اور اپنے گھر اور منبر کے درمیان کی جگہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر ٹھیک اس مقام پر ہے، جہاں قیامت میں میرا حوض ہوگا۔[۴۶۲]

[باقی]

---

۴۶۰؎ بخاری، رقم ۱۸۶۷۔ مسلم، رقم ۱۳۶۶۔

۴۶۱؎ بخاری، رقم ۱۱۹۰۔ مسلم، رقم ۱۳۹۴۔

۴۶۲؎ بخاری، رقم ۱۱۹۶۔ مسلم، رقم ۱۳۹۱۔



www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com